سوال

(112)قضا نماز ممنوع اوقات میں پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قضاء نماز فرض ممنوع اوقات میں پڑھی جا سکتی ہے مثلاً عشاء کی نماز رہ گئی ہے فجر کی نماز ادا کرنے کے متصل بعد یعنی سورج طلوع ہونے سے پہلے عشاء کی قضائی پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عشاء کی نماز رہ گئی ہے فجر کا وقت شروع ہوچکا ہے پہلے عشاء کی نماز ادا کرلے پھر فجر کی نماز پڑھے صحیح مسلم میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«لَیسَ فِی النَّومِ تَفرِیطٌ اِنَّمَا التَّفرِیطُ فِی الیَقظَةِ ، فَاِذَا نَسِیَ اَحَدُکُم صَلاَةً اَو نَامَ عَنهَا فَلیُصَلِّهَا اِذَا ذَکَرَهَا فَاِنَّ ا تَعَالٰی قَالَ : وَاَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِکرِی» (صحیح مسلم ۔ کتاب المساجد باب قضاء الصلوۃ الفائتۃ)

''نیند میں کوتاہی نہیں کوتاہی صرف بیداری میں ہے پس جب تم میں سے ایک نماز بھول جائے یا نماز سے سوجائے پس نماز پڑھے جب اس کو یاد آئے بے شک اللہ نے فرمایا ہے کہ میری یاد کے لیے نماز پڑھو''

غزوئہ احزاب کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کی عصر اور مغرب دو نمازیں رہ گئی تھیں عشاء کا وقت ہوچکا تھا تو آپ ﷺ نے پہلے عصر پڑھی پھر مغرب پھر عشاء ۔ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے اسی طرح عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے ۔ یہ نفل نماز کے متعلق ہے نفل نماز بھی وہ جو بلا کسی وجہ وسبب پڑھی جائے وہ ان اوقات میں ممنوع ہے لہٰذا دونوں حدیثوں میں کوئی منافات وتعارض نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص 111